# مدیر کے نام

**اللہ داد نظامی**، جھوک نواز، وہاڑی

اشارات کے موضوع کی یکسانیت اب کھٹکنے لگی ہے۔ معیشت، آئین اور خارجہ پالیسی سے ہٹ کر کم ہی لکھا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے موضوعات میں بڑی وسعت رہی ہے۔ تحریک کے داخلی مسائل، انسانیت کو درپیش چیلنج، انسان کو انفس و آفاق کی آیات کی طرف متوجہ کرنا، موضوعات میں تنوع اور وسعت ہو لیکن ایک بنیادی فکر سے مربوط ہونے کا قرآنی انداز رہے۔

**رہنمائے تربیت** پر آپ کے تبصرے نے رائے خراب کر دی تھی، اب دیکھنے کا موقع ملا، کتاب بڑے کام کی ہے اور ہمارے لٹریچر میں جس قسم کی کتب کی کمی ہے اس میں ایک اچھا اضافہ ہے۔ ہمارا اصل مسئلہ ہی یہ ہے کہ ہم انسانی وسائل کی تعمیر، ان کے استعمال اور ان کے اضافے، اور طویل اور قلیل مدت کی منصوبہ بندی کے امور میں ماہر نہیں ہیں۔ اس طرح کی چیزوں کا کھلے دل سے استقبال ہونا چاہیے۔

**سید زین العابدین**، کراچی

اگر آپ کے رسالے میں ملک اور ملک کے مختلف طبقات کو درپیش مسائل اور چیلنجوں کے بارے میں معیاری تحریریں شائع ہوں تو افادیت میں اضافہ ہو گا۔ مولانا مودودی مرحوم نے تنقیحات میں جس طرز کے مضامین لکھے ہیں اس طرح کے نئے موضوعات اس دور میں بہت زیادہ ہیں، مثلاً لسانی قومیت، کوٹا سسٹم اور اسلامی مساوات، عراقی جارحیت کے اثرات، خواتین کے لیے اسلامی معاشرے میں حجاب کے ساتھ امکانات وغیرہ وغیرہ۔

**سید طاہر علی**، امریکہ

افسوس کہ ساٹھ سال کی مدت گزرنے کے باوجود **ترجمان القرآن** کا انگریزی ترجمہ دستیاب نہیں۔ امریکہ، یورپ اور دیگر ممالک کے تحریکی افراد، خاص طور پر نوجوانان اس سے کوئی استفادہ نہیں کر سکتے۔ اس کے برعکس بعض دوسرے رسائل جن کی اشاعت کو چند ہی برس گزرے ہیں، باقاعدگی سے انگریزی میں شائع ہو رہے ہیں۔ انگریزی کو دنیا کی سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان کا درجہ حاصل ہے۔ آپ اس طرف توجہ کریں۔

**وقار احمد**، کراچی

اشارات بھرپور، جامع اور سیر حاصل ہوتے ہیں۔ "معاشی ترقی کا نصب العین" (ستمبر ۹۸) میں ہم جیسے ممالک کے لیے مغرب کی معاشی حکمت عملی خوب اچھی طرح واضح کی گئی ہے۔ ہمیں اپنی ضروریات اور حالات کے تحت

آزاد ذہن سے اپنے نظریات کے مطابق منصوبہ بندی کرنا چاہیے۔ تب ہی حقیقی، معاشی خوش حالی حاصل ہو گی۔ لیکن غالباً اسلامی نقطہ نظر سے معاشی ترقی کو نصب العین نہیں ہونا چاہیے۔

**انعام الحق ، دیر، سرحد**

پانچ سال سے رسالے کا مستقل قاری ہوں۔ یہ ایک اعلیٰ، علمی اور فرقہ واریت سے بالا رسالہ ہے۔ ہر ماہ اشارات بڑے غور سے پڑھتا ہوں۔ جولائی کے اشارات (ایٹمی صلاحیت) نے رگوں میں مزید خون پیدا کیا۔ مدیر محترم اپنی مصروفیات کے باوجود دنیا بھر کے رسائل و جرائد کا مطالعہ کر کے ہمارے سامنے عطر اور خلاصہ پیش کر دیتے ہیں۔ یقیناً موجودہ ادارت میں، رسالے نے نئے انداز سے ترقی کی ہے۔

**ڈاکٹر خان محمد صابری ، جھنگ**

ترجمان میں معمولی سی غلطی بھی بہت زیادہ کھٹکتی ہے۔ "دعوت کے نشان راہ" (اگست ۹۸) میں دادا کے انتقال کے وقت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۵ سال لکھی گئی ہے، مستند روایات کے مطابق ۸ سال تھی۔

**محمد عثمان ، لاہور**

یوکرین کے بارے میں معلومات (ستمبر ۹۸) بہت دلچسپی سے پڑھیں۔ اس وقت ساری دنیا میں مسلمانوں میں عام بیداری ہے۔ کشمکش برپا ہے اور ہر جگہ جہاں ایک طرف "دنیا کے بیٹے" اپنے محدود مقاصد کے لیے دن رات ایک کر رہے ہیں، "آخرت کے بیٹے" جان ہتھیلی پر رکھ کر مصروف جہاد ہیں۔ **ترجمان القرآن** میں عالمی سطح پر اسلامی بیداری کی سرگرمیوں کی زیادہ موثر نمایندگی ہونا چاہیے، کی محسوس ہوتی ہے۔

**بدر منصور ، گوجرانوالہ**

اطاعت رسولؐ کا شوق (ستمبر ۹۸) زیادہ ہی پسند آیا۔ حضرت ام سلمہؓ کے اشتیاق کی تصویر سامنے آگئی ہے۔ مولانا عبدالمالک اہم نکات کی طرف دل کش انداز سے توجہ دلاتے ہیں۔ اس وقت ہمارے معاشرے میں میرث کا جس طرح قتل عام ہو رہا ہے، سب کو نظر آتا ہے۔ اس پر جو وعید پیارے رسولؐ نے دی ہے ، رسولؐ کے نام لیواؤں کو شاید کچھ سوچنے پر مجبور کرے۔

---

اہم گزارش: **ترجمان القرآن** میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات میں کوئی نقصان ہو، تو **ترجمان القرآن** کے نمایندے اس کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔ قارئین کو چاہیے کہ کوئی معاملہ کرنے سے پہلے تحقیقات کریں اور اپنی ذمہ داری پر معاملہ کریں۔